سوال

(30) ''لااعتکاف'' والی روایت ضعیف ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کے سلسلے میں آپ کی تحقیق کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابو حاتم رازی نے ''لااعتکاف'' والی روایت کے راوی امام سفیان بن عیینہ کی ایک حدیث کو اس وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے کہ اس میں سفیان مذکور نے سماع کی تصریح نہیں کی۔ (علل الحدیث ج ۱ ص ۳۲ ح ۶۰ والمخطوطہ ۱۸، وفوائد فی کتاب العلل بقلم المعلمی ص ۲۹)

شیخ ناصر بن حمد الفہد نے لکھا ہے:

''وہذا یفید ان ابن عیینة احیانا یدلس عن الضعفاء'' اور یہ اس بات کا فائدہ دیتی ہے کہ ابن عیینہ بعض اوقات ضعیف راویوں سے تدلیس کرتے تھے۔

(منہج المتقدمین فی التدلیس ص ۳۶)

سعودی عرب کے مشہور شیخ عبداللہ بن عبدالرحمن السعد حفظہ اللہ نے اس کتاب کی تقریظ لکھی ہے۔ ان دوتازہ حوالوں سے بھی یہی ثابت ہا کہ ''لااعتکاف الافی المساجد الثلاثة'' (تین مسجدوں کے سوا اعتکاف نہیں ہے۔) والی حدیث ضعیف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص153